زیادہ رباعیوں پر مشتمل ہے درحقیقت موجودہ جنگ میں خود اپنے آپ کو بدلنے کا ہی ایک مؤثر اور دلنشین پیغام ہے۔ یہ رباعیاں ہیں جو آپ نے اواخر مئی ۱۹۴۰ء سے اواخر دسمبر ۱۹۴۳ء تک جنگِ حاضرہ کی نفسیات اور دورِ حاضرہ کے واقعات پر لکھی ہیں۔ ان میں شعر وادب کی لطافت بھی ہے اور زبان و بیان کی پاکیزگی اور حلاوت بھی، حکمت اور فلسفہ کی طرفگی اور بلاغت بھی ہے اور مذہب و سیاست پر ایک لطیف طنز اور تبصرہ بھی۔ خاص فنی صنعت وحسن کے اعتبار سے یہ مجموعہ اس قابل ہے کہ ہمارے نوجوان شعراء جو رباعی کے سنگلاخ میدان میں گامزنی کے خواہشمند ہوں وہ اس کو اپنا رہنما بنائیں اور اس کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔ صفحاتِ تبصرہ کی تنگ دامانی کی وجہ سے صرف دو رباعیوں کا اقتباس پیش کیا جاتا ہے جن سے تمام رباعیات کا عام انداز معلوم ہوگا! فرماتے ہیں:۔

تیرا ساماں ہی تیرا دشمن نہ بنے اپنے ہی جہنم کا تو ایندھن نہ بنے
مشرق کی طرف چلا ہی تو مغرب سے اے مغربی، مشرق تیرا مدفن نہ بنے

فطرت پہ نظر خاطرِ آزاد رہے اس کا بھی خیال اے ستم ایجاد رہے
طوفان کی گرج کو قولِ فیصل نہ سمجھ فطرت ابھی خاموش ہے یہ یاد رہے

امید ہے اربابِ ذوق اس مجموعۂ ادب وحکمت کی قدر کریں گے۔

نیا میلاد | از جناب الیاس مجیبی صاحب۔ جیبی سائز ضخامت ۸۰ صفحات کتابت طباعت عمدہ قیمت ۸ ؍ پتہ:۔ بچوں کا بکڈپو کلاں محل دہلی۔

الیاس احمد صاحب مجیبی کو بچوں اور بچیوں کے لئے آسان وعام فہم زبان میں مفید کتابیں لکھنے کا خاص سلیقہ ہے۔ اب تک آپ نے اس سلسلہ میں جتنی کتابیں لکھی ہیں مقبول ہوئی ہیں۔ اور امید ہے کہ یہ کتاب بھی ایسی ہی مقبول ہوگی۔ اس میں سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اور مستند حالات جنھیں بچے سمجھ سکتے اور ان سے اثر پذیر ہو سکتے ہیں۔ خاص ترتیب اور

سلیقہ سے لکھے گئے ہیں۔ جگہ جگہ مناسب اور موزوں نظمیں بھی ہیں۔ ہماری رائے میں میلاد کی مردانہ اور زنانہ مجلسوں میں اِدھر اُودھر کی غلط اور غیر مستند روایات کے بجائے اگر اس کتاب کو پڑھ کر سُنایا جائے تو بے شبہ لوگوں کو بڑا فائدہ ہوگا۔

ذہنی زلزلے | از نعیم صاحب صدیقی۔ کتاب وطباعت بہتر ضخامت ۱۹۱ صفحات تقطیع خورد قیمت دو روپیہ چار آنہ۔ پتہ:۔ دارالاشاعت نشأۃ الثانیہ چنچل گوڑہ حیدرآباد دکن۔

یہ چند مضامین کا مجموعہ ہے جو اگرچہ ظاہری طور پر تفریحی مضامین کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لیکن دراصل یہ لطیف اور سبق آموز طنز ہیں۔ موجودہ عہد کے فرنگی تہذیب وتمدن اور اس کے ہمہ گیر اثرات پر طنزیہ نگاری کے لئے جس عمیق قوتِ مشاہدہ اور انوکھے طرز ادا کی ضرورت ہے۔ یہ مضامین اس سے خالی نہیں ہیں۔ زبان بھی صاف ستھری اور دلچسپ ہے۔ اس کتاب کے افتتاحیہ میں مصنف خود اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت ان الفاظ میں کرتے ہیں "اس کتاب کا مصنف موجودہ سماج سے مطمئن نہیں ہے۔ وہ اس کی ساری تعمیروں کو بنیاد تک اکھاڑ پھینکنا چاہتا ہے۔ اور موجودہ سوسائٹی کا محل ایک نئے نقشہ سے بنانا چاہتا ہے" اس بنا پر ہم زیر تبصرہ کتاب کے مضامین کو بلحاظ نوعیتِ خاص موجودہ ترقی پسند ادب کا "ردعمل" کہہ سکتے ہیں۔ بہرحال مضامین دلچسپ اور لائق مطالعہ ہیں۔

بے پر کی | تقطیع خورد ضخامت ۲۲۵ صفحات، کتابت وطباعت متوسط قیمت ۱۲/ پتہ:۔ کتب خانہ علم وادب۔ جامع مسجد دہلی۔

یہ اردو کے روشناس مزاحیہ نویس جناب "آوارہ" کے سولہ مضامین کا مجموعہ ہے جس میں لائق مصنف کے طرز نگارش کی تمام خصوصیات موجود ہیں۔ زبان صاف ستھری، فقرے ہلکے پھلکے مگر چبھتے اور دل میں گھر کرتے ہوئے۔ ظرافت اور طنز ہے مگر سلیقہ اور قاعدہ کے ساتھ ان مضامین کو پڑھکر بعض ان گمراہ ادیبوں کو اپنی اصلاح کرنی چاہئے جو پھکڑ بازی اور بھانڈپنے ہی کو مزاحیہ نویسی سمجھ بیٹھے ہیں اور خود گمراہ ہوکر دوسروں کو بھی گمراہ کر رہے ہیں۔